سوال

(394)چچی یا ممانی سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاانسان اپنی چچی یا ممانی سے شادی کرسکتا ہے، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا آیا ہے؟ اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقیقی چچا کی منکوحہ چچی اور حقیقی ماموں کی منکوحہ ممانی کہلاتی ہے۔ جب چچا یا ماموں فوت ہو جائے یا ان کی منکوحہ کو طلاق مل جائے تو عدت گزارنے کے بعد ان سے نکاح کیا جاسکتا ہے کیونکہ قرآن وحدیث میں ان سے نکاح کرنے کے متعلق کوئی ممانعت ہماری نظر سے نہیں گزری، قرآن مجید میں متعدد محرمات کا تفصیلی ذکر ہے، جن میں کچھ خونی رشتہ دار ہیں، مثلاً بہن اور بیٹی وغیرہ اور کچھ سسرالی رشتہ کی وجہ سے حرام ہیں مثلاً خوش دامن وغیرہ۔ جب کہ کچھ عورتیں دودھ کے رشتہ کی بنا پر حرام ہیں مثلاً رضاعی ماں اور رضاعی بہن وغیرہ۔ ان کے علاوہ کچھ رشتے ایسے ہیں جنہیں جمع نہیں کیا جاسکتا، انفرادی طور پر جائز ہیں مثلاً دو بہنیں، خالہ بھانجی اور پھوپھی، بھتیجی وغیرہ۔ اس طرح وہ عورت جو کسی دوسرے کے عقد میں ہے اس سے بھی نکاح نہیں ہوسکتا، چچی اور ممانی ممنوعہ رشتہ نہیں ہے اگر چچا فوت ہو جائے یا وہ اسے طلاق دے دے اسی طرح ماموں فوت ہو جائے یا وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو عدت کے بعد چچی اور ممانی سے نکاح ہوسکتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ [1]

''اور مذکورہ حرام رشتوں کے علاوہ دیگر تمام عورتوں سے نکاح حلال ہے۔''

اس قرآنی نص کے پیش نظر چچی یا ممانی سے نکاح ہوسکتا ہے بشرطیکہ وہ چچا یا ماموں سے فارغ ہوچکی ہوں۔

---

[1]/۴النساء:۲۴۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:3، صفحہ نمبر:340

محدث فتویٰ